سوال

(607) نماز فجر میں نیند کا غلبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَقْرَبُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَنتُمْ سُكَٰرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا۟ مَا تَقُولُونَ ... ٤٣ سورة النساء

"مومنو! جب تم نشہ کی حالت میں ہو جب تک (ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ۔"

کیا اس آیت میں ہمارے وہ بھائی بھی داخل ہیں' جو نماز فجر کے لئے اس حال میں آتے ہیں۔ کہ ان پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے؟ آپ اپنے ان بھائیوں کو کیا نصیحت کریں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اپنے ان بھائیوں کو جو نماز فجر کے لئے نیند کے شدید غلبہ کی حالت میں آتے ہیں یہ نصیحت کروں گا کہ وہ رات کو جلد سوجایا کریں کیونکہ اگر وہ رات کو جلدی سوجایا کریں گے تو ان کی نیند پوری ہوجائے گی اور نیند کا یہ شدید غلبہ ختم ہوجائے گا جس کی وجہ سے انہیں یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ اپنی نماز میں کیا کہہ رہے ہیں۔ اس مسئلہ کا بس یہی حل ہے کہ وہ رات کو جلد سوجایا کریں۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 492

محدث فتویٰ